سوال

کیا جنبی شخص کےلیے قرآن کریم کی تلاوت سننا جائز ہے؟ میں نے جنبی کے احکام میں پڑھا ہے کہ جنبی شخص کےلیے قرآن کریم کوچھونا یا اس کی تلاوت کرنا جائز نہیں ہے۔ کیا تلاوت کی ممانعت کا مطلب یہ ہے کہ اس کےلیے سننا بھی جائز نہیں ہے؟ کیونکہ عقل عام طور پر سنی ہوئی چیزوں کو تسلیم کرتی ہے اور پھر اس کی ایسے اشارات میں ترجمانی کرتی ہے جو زبان دہرا سکتی ہے۔

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

اول:

ویب سائٹ پر پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ جنبی شخص کےلیے قرآن کریم پڑھنا یا مصحف کوچھونا جائز نہیں ہے، جیسے کہ سوال نمبر (10672) اور (10984) کے جوابات میں بیان کیا گیا ہے۔

دوم:

جنبی شخص کو جنابت قرآن کریم کی تلاوت سننے سے نہیں روکتی، کیونکہ جنبی شخص کے قرآن کو سننے سے متعلق کوئی ممانعت نہیں آئی ہے۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے پوچھا گیا:
کیا جنبی شخص قرآن کریم کی تلاوت زبانی کر سکتا ہے، اور اگر یہ جائز نہیں ہے تو کیا قرآن کریم تلاوت سن سکتا ہے؟

توانہوں نے جواب دیا: "جنبی شخص کےلیے قرآن کریم پڑھنا جائز نہیں ہے، نہ مصحف سے اور نہ ہی زبانی، یہاں تک کہ جنبی شخص غسل کر لے؛ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جنابت کے علاوہ کوئی چیز قرآن پڑھنے سے نہیں روکتی تھی۔

لیکن قرآن کی تلاوت سننے میں کوئی حرج نہیں ہے، کیونکہ اس میں مصحف کوچھوئے اور پڑھے بغیر فائدہ ہوتا ہے۔" ختم شد
"مجموع فتاوی ابن باز" (10/152)

لیکن جنابت کی حالت میں تلاوت سننے کی اجازت کےلیے شرط یہ ہے کہ تلاوت سنتے ہوئے زبان کو حرکت نہ دی جائے؛ کیونکہ زبان کو حروف کی ادائیگی کےلیے حرکت دینا تلاوت میں شمار ہوتا ہے، اور جنبی شخص کو قرآن پڑھنے سے منع کیا گیا ہے جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے۔

ابن رشد نے امام مالک رحمہ اللہ سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے کہا: "تلاوت وہی ہے جس میں زبان کو حرکت دی جائے۔"

دیکھیں: "البیان والتحصیل" (1/490)

خلاصہ:

جنبی شخص کے لیے قرآن سننا جائز ہے، بشرطیکہ وہ سنتے ہوئے اپنی زبان قرآن پڑھنے کے لیے نہ ہلائے۔

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

147164